السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کرشن گوتم بدھ اورزردشت کے متعلق وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کرشن گوتم بدھ اورزردشت وغیر ہم کے متعلق صحیح طورپرکچھ نہیں کہا جاسکتا کیوں کہ قرآن وحدیث میں ان کے متعلق کچھ بھی نہیں آیا ہے۔ قرآن نے اصولی طورپر بتایا ہے کہ ہم نے ہرملک میں کوئی نہ کوئی نبی اورہادی نذیر ضرور بھیجا ہے اورقرآن کریم میں کچھ نبیوں کا احوال بیان بھی کیا گیا ہے اورکچھ کا نہیں اورہمارا یہ بھی ایمان ہے کہ ہندوستان اوردوسرے ممالک میں بھی نبی ضرور آئے ہوں گے۔ لیکن کیا وہ مذکورہ آدمی ہوسکتے ہیں؟اس کے بارے میں ہمارے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے۔

کہ واقعی وہ نبی ہوں لیکن بعد کے لوگوں نے ان کی تعلیم کوبگاڑکرکفروشرک کی ملاوٹ کردی ہوجس طرح یہودونصاری نے کیا کہ ان کا اصل دین توصحیح تھا لیکن ان کے نبی حضرت موسی علیہ السلام اورحضرت عیسی علیہ السلام کے جانے کے بعدانہوں نے تورات وانجیل میں تحریف کردی اوران کی تعلیمات کوبگاڑدیا۔ لہذاہوسکتا ہے کہ مذکورہ ہستیاں بھی اصل میں نبی ہوں لیکن ان کے جانے کے بعدان کی امت نے راستے کوتبدیل کردیا ہوبہرحال ان کتابوں میں تحریف ہوچکی ہے اس لیے ان میں حق کی تلاش عبث اورفضول ہے۔

صحیح معنی میں حق صرف کتاب اللہ یعنی قرآن کریم میں محفوظ ہے۔ لہذا حق صرف وہاں سے ہوگا اوریہ ہوسکتا ہے کہ یہ واقعی نبی نہ ہوں بلکہ محض فلسفی یا معلم وغیرہ ہوں۔ بہرحال چونکہ کتاب وسنت میں ان کے متعلق کوئی وضاحت نہیں ہے اس لیے حتمی طورپرکچھ نہیں کہا جاسکتا اس لیے بہتریہی ہے کہ اس سلسلہ میں سکوت وتوقف اختیارکیا جائے۔ واللہ اعلم!

باقی حضرت لقمان علیہ السلام ایک دانا، وحکیم اورنیک بندہ تھا۔ قرآن کریم کے طرزبیان سے اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ وہ نبی نہیں تھے بلکہ ایک دانااورنیک صالح بندہ تھا، باقی حضرت خضرعلیہ السلام کے بارے میں صحیح بات یہ ہے وہ نبی تھے کیونکہ قرآن کریم میں ان کے احوال کے آخرمیں خضرعلیہ السلام فرماتے ہیں:

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي (الکھف:۸۲)

''اوریہ میں نے اپنی طرف سے نہیں کیا ہے۔''

اس سے معلوم ہوا کہ حضرت خضرعلیہ السلام صاحب وحی تھے اوروحی انبیاء کرام کی طرف ہی آتی ہے اسی طرح حضرت موسی علیہ السلام کوعلم سیکھنے کی غرض ان کی طرف بھیجا اورظاہر ہے کہ ایک نبی کونبی کی طرف ہی علم سیکھنے کی غرض بھیجنا مناسب ہے نہ کہ غیر نبی کی طرف۔ واللہ اعلم!

باقی حضرت خضرعلیہ السلام کے بارے میں صحیح بات یہ ہے کہ وہ فوت ہوچکے ہیں کیونکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے وعدہ لیا گیا تھا کہ نبی کریم ﷺ کی حیاتی میں جوبھی زندہ رہا وہ آپ ﷺ پرضرورایمان لائے گا اورآپ کی مددکرے گا جس طرح سورۃ آل عمران پارہ ۳ رکوع ۹ میں ہے۔

لہذا حضرت خضرعلیہ السلام زندہ ہوتے توضرورنبی ﷺ کی مددکے لیے آتے اورآپ پرایمان لاتے مگرایسا کوئی بھی واقعہ نہیں ہے، لہذا وہ فوت ہوچکے ہیں۔ قرآن وحدیث کے مطابق اس وقت صرف حضرت عیسی علیہ السلام زندہ ہیں جوکہ آسمان پرہیں اورآخری وقت میں نازل ہوں گے اوردجال کوقتل کریں گے۔ باقی کسی بھی نبی کے زندہ ہونے کا کوئی پختہ اورکھرا ثبوت نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 240

محدث فتویٰ